سوال

(02) زیورات کی زکوۃ کتنی مدت کے بعد دینی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چاندی اور سونے کی زیور کی زکوۃ سال بہ سال دینی چاہیے یا فقط ایک مرتبہ نیز چاندی کے زیور کو جس میں عموماً ملاوٹ ہوئی ہے معدنی خالص چاندی کے حکم میں کس طرح سمجھا جاوے تاآنکہ اصلی چاندی کی زکوۃ کا حکم اس پر جاری ہوسکے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی اور سونے کے زیوروں کی زکاۃ بشرط نصاب ہر سال دینی ضروری ہے۔ راجح المحلی لابن حزم 80/6 فانہ قد حقق تکرر وجوب الزکوۃ فی الحلی کل عام بلا مزید علیہ

زیور میں اگر ملاوٹ برائے نام ہے تو اس کا اعتبار نہیں۔ اس قدر ملاوٹ والا زیور بقدر نصاب ہوگا تو اس میں زکوۃ فرض ہوجائے گی اور اگر ملاوٹ زیادہ اور کافی مقدار میں ہے تو خالص چاندی اور ملاوٹ کا صحیح اندازہ کریں اگر اس کا اندازہ اور حساب کے بعد زیور کا اصلی چاندی کو نصاب کو پہنچ جائے تو اس میں زکوۃ ہوگی ورنہ نہیں

وَمَنْ مَلَكَ ذَهَبًا، أَوْ فِضَّةً مَغْشُوشَةً، أَوْ مُخْتَلِطًا بِغَيْرِهِ، فَلَا زَكَاةَ فِيهِ، حَتَّى يَبْلُغَ قَدْرُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ نِصَابًا؛ لِقَوْلِهِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - : «لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ» فَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ قَدْرَ مَا فِيهِ مِنْهُمَا، وَشَكَّ هَلْ بَلَغَ نِصَابًا أَوْ لَا، خُيِّرَ بَيْنَ سَبْكِهِمَا لِيَعْلَمَ قَدْرَ مَا فِيهِ مِنْهُمَا، وَبَيْنَ أَنْ يَسْتَظْهِرَ وَيُخْرِجَ، لِيَسْقُطَ الْفَرْضُ بِيَقِينٍ) المغنی لابن قدامہ جلد 3 ص 38)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 36